شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْبَدِیءُ الْبَدِيعُ لَکَ

اے معبود! تو زندہ وپائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

الْجَلالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الْجُودُ وَلَکَ الْكَرَمُ وَلَکَ الْأَمْرُ،

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی

وَلَکَ الْمَجْدُ، وَلَکَ الشُّكْرُ، وَحْدَکَ لا شَرِيکَ لَکَ، يَا واحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ

صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری

وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَاقْضِ دَيْنِي، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي، فَإِنَّکَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ أَمْرٍ حَكِيمٍ

کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے

تَفْرُقُ، وَمَنْ تَشاءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ، فَارْزُقْنِي وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ، فَإِنَّکَ قُلْتَ وَأَنْتَ خَيْرُ

رزق وروزی دیتا ہے، پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں

الْقائِلِينَ النَّاطِقِينَ وَاسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِکَ أَسْأَلُ وَ إِيَّاکَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِيِّکَ

بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبیؐ کے فرزند

اعْتَمَدْتُ، وَلَکَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com